سیر الاولیاء

تصنیف
امیر خورد

ترجمہ
اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

سیر الاولیاء

تصنیف

سید محمد مبارک علوی کرمانی

المعروف بہ

امیر خورد

ترجمہ

اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

marfat.com

Marfat.com

سلسلہ مطبوعات نمبر 166

جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ لاہور

طبع چہارم : 1996ء

قیمت : -/130 روپے

ناشر : ظفر اقبال
ڈائریکٹر جنرل ، اردو سائنس بورڈ
299- اپرمال ، لاہور

مطبع : شیخ غلام علی اینڈ سنز پرنٹرز ، فیروز پور روڈ ، لاہور

marfat.com

Marfat.com

قارئین سے ایک ضروری گزارش

''سیرالاولیاء'' فارسی کے مطبوعہ نسخے (مرتبہ چرنجی لال) میں بعض اشعار ایسے ہیں جو بعض ارکان کی کمی و بیشی کی وجہ سے بحر سے خارج ہو جاتے ہیں۔ افسوس ہے کہ چرنجی لال کے اس فارسی نسخے کے علاوہ اس تذکرے کے کسی دوسرے نسخے کا سراغ نہیں ملتا، جس سے ایسے اشعار کی تصحیح ہو جاتی۔

مترجم نے نہایت حزم و احتیاط سے یہ اشعار من و عن نقل کر دیے ہیں۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر انہیں ترجمے میں کوئی ایسا شعر نظر آئے تو اسے ''سیرالاولیاء'' کے منحصر بفرد فارسی مطبوعہ نسخہ ہونے کی وجہ سے درگزر فرمائیں۔

• • •

marfat.com
Marfat.com

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک روز امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ بصرے تشریف لائے اور تمام ناصحوں کو منع فرمایا ، یہاں تک کہ تمام ناصحوں نے اپنے منبر توڑ ڈالے - پھر وہ حضرت خواجہ حسن بصریؒ کی مجلس میں آئے اور اُن سے سوال کیا کہ تم عالم ہو یا متعلم (طالب علم) ؟ انھوں نے جواب دیا کہ میں کچھ بھی نہیں ، جو کچھ مجھ کو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے پہنچا ہے ، وہی میں مخلوق کو پہنچا رہا ہوں - اُن کا یہ جواب سن کر حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ جوان اس قابل ہے کہ اس سے بات کی جائے - جب خواجہ حسن بصریؒ منبر پر سے اُترے اور امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پیچھے چلنے لگے ، تو حضرت خواجہ حسن بصری نے آپ کا دامن پکڑ کر عرض کیا کہ برائے خدا مجھے وضو کرنا سکھا دیجیے - چنانچہ اُس مقام پر ، جسے ''باب الطشت'' کہتے ہیں ، طشت لایا گیا اور آپ نے حضرت حسن بصریؒ کو وضو کرنے کا طریقہ سکھایا -

منقول ہے کہ خشیتِ الٰہی کی وجہ سے حضرت خواجہ حسن بصریؒ قدس اللہ سرہ بہت روتے تھے - کاتب الحروف نے حضرت سلطان المشائخؒ کے دستِ مبارک سے لکھا ہوا دیکھا کہ جس شب میں حضرت خواجہ حسن بصریؒ کی وفات ہوئی اُس رات کو آواز آئی کہ :

ان اللہ اصطفیٰ آدم و نوحاً و آل ابراہیم و آل الحسن -[۱]

[بے شک اللہ نے برگزیدہ کیا آدمؑ کو اور نوحؑ کو اور آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ حسنؒ کو -]

ایک بزرگ نے حضرت خواجہ حسن بصریؒ کی وفات کی شب میں دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور منادی اعلان کر رہا ہے کہ خواجہ حسن بصری اپنے خدا سے جا ملے اور خدا اُن سے راضی ہے -

رحمۃ اللہ علیہ

۱- یہ روایت صرف فرط عقیدت کا مظہر ہے اور الحاق معلوم ہوتی ہے کیونکہ قرآن حکیم میں اس آیت کا آخری ٹکڑا ''و آل عمران علی العالمین'' ہے -

marfat.com

Marfat.com

الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون

بعونه تعالی کتاب مستطاب مجموعه ملفوظات مسمی بحضرت

رجسٹری کردہ شد

[illegible]

سیر الاولیاء

من تصنیف مولانا سید محمد مبارک العلوی الکرمانی المدعو بامیر خورد

ماہ شعبان سنہ ۱۳۰۲ھ

شایع کردہ بندہ ذوالجلال چرنجی لال مالک و مہتمم مطبع محب ہند فیض بازار دہلی

در مطبع محب ہند دہلی واقع فیض بازار طبع شد

فہرست کتاب مستطاب سیر الاولیاء

مضمون	صفحہ
دیباچہ	۱ - ۲۹
باب اول در فضائل خواجگان چشت از حضرت صلعم تا آخر عہد حضرت سلطان المشائخ نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز	۲۹ - ۱۵۵
نکتہ در بیان نعت حضرت صلعم و رسید خرقہ فقر با امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ و از خدمت او بمشائخ کبار و اولیاے نامدار قدس سرہم۔	۳۰ - ۳۱
منہم خواجہ حسن بصری قدس سرہ	۳۲
〃 - خواجہ ابو الواحد زید قدس سرہ	۳۲ - ۳۳
〃 - خواجہ فضیل ابن عیاض قدس سرہ	۳۳ - ۳۵
〃 - خواجہ ابراہیم ادہم قدس سرہ	۳۵ - ۳۸
〃 - خواجہ حذیفۃ المرعشی قدس سرہ	۳۸ - ۳۹
〃 - خواجہ ہبیرۃ البصری قدس سرہ	۳۹
〃 - خواجہ ممشاد علو دینوری	۳۹
〃 - خواجہ ابو اسحاق شامی چشتی	۳۹ - ۴۰
〃 - خواجہ ابو یوسف چشتی	۴۱ - ۴۲
〃 - خواجہ محمد مودود چشتی	۴۲ - ۴۳
〃 - خواجہ حاجی شریف زندنی چشتی	۴۳ - ۴۴
〃 - خواجہ عثمان ہارونی رح	۴۴ - ۴۵
〃 - خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری قدس سرہ العزیز	۴۵ - ۴۸
〃 - خواجہ قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی چشتی قدس سرہ مشتمل بر چہار نکتہ است	۴۸ - ۵۷
نکتہ اول در بیان مجاہدہ	۴۸ - ۴۹
نکتہ دوم در بیان مشغولی	۴۹
〃 سوم در بیان عزلت و انزوا و کرامات	۴۹ - ۵۵
〃 چہارم در بیان رحلت کردن	۵۵ - ۵۷
منہم حضرت شیخ الاسلام شیخ شیوخ العالم فرید الدین قدس سرہ مشتمل بر ہشت نکتہ	۵۷ - ۹۱
نکتہ اول در بیان حسب و نسب	۵۸ - ۵۹
〃 دوم در بیان عزلت و انزوا	۵۹ - ۶۱
〃 سوم در بیان مجاہدہ و روش ایشاں	۶۱ - ۷۰
〃 چہارم در بیان علم و تبحر	۷۰ - ۷۲
〃 پنجم در بیان یافتن خلافت ایشاں	۷۲ - ۷۷
〃 ششم در بیان بعضے ملفوظات	۷۷ - ۸۷
〃 ہفتم در بیان بعضے کرامات والدہ مکرمہ ایشاں۔	۸۷ - ۸۹
〃 ہشتم در بیان مرض و رحلت کردن ایشاں	۸۹ - ۹۱
منہم حضرت سلطان المشائخ نظام الحق والدین قدس سرہ مشتمل بر پانزدہ نکتہ۔	۹۱ - ۱۵۵
نکتہ اول در بیان حسب نسب	۹۴ - ۹۹
〃 دوم در بیان پیدا آمدن محبت شیخ شیوخ العالم شیخ فرید الدین قدس سرہ	۹۹ - ۱۰۰
〃 سوم در بیان علم و تبحر ایشاں	۱۰۰ - ۱۰۱
〃 چہارم در بیان دقائق بعضے احادیث کہ سلطان المشائخ تقریر کردہ است۔	۱۰۱ - ۱۰۶
〃 پنجم در بیان رفتن سلطان المشائخ بخدمت شیخ فرید الدین قدس سرہ و ارادت آوردن بخدمت او	۱۰۶ - ۱۰۷
〃 ششم در بیان سکونت حضرت سلطان المشائخ	۱۰۸ - ۱۱۲

NafseIslam

عنقریب باولیاء نامدار و مشائخ کبار رسید ابید و اصلا منو اصلا شد چنانچه تحریر مے یابد
انشاء الله العزیز منهم آن پروردهٔ نبوت آن کان فتوت آن بحر علم آن گنج عمل
و علم آن رئیس التابعین آن امام المتقین آن متفق علیه بصاحب صدری
خواجه حسن بصری رضی الله عنه منقول است که این بزرگ خرقه ارادت از امیر المومنین
علی کرم الله وجهه پوشیده و این بزرگ را فضائل بسیار و مناقب بیشمار ست
و مادر خواجه حسن بصری از موالی ام سلمه حرم محترم حضرت رسالت صلی الله علیه
و آله وسلم بود خواجه حسن شیر خوار بود که مادر او بکار مشغول بودے خواجه بگریستے ام
سلمه رضی الله عنها سینهٔ مبارک خود در دهن او نهادے قطرهٔ چند شیر پدید آمدی این همه
برکات و کرامات از آن بود ام سلمه پیوسته دعا کرده خداوندا این را مقتدا خلق گردان تا صد و سی تن از صحابه
دریافت رضوان الله علیهم اجمعین منقول است روزے امیر المومنین علی کرم الله وجهه در بصره
آمد و مذکران را منع کرد و فرمود تا جمله منبرها را بشکستند بمجلس خواجه حسن بصری آمد
سوال کرد که تو عالمی یا متعلم گفت من هیچ نیم هر چه از پیغامبر صلی الله علیه و آله وسلم
بمن رسیده است آن را بخلق میرسانم مرتضی علی رضی الله عنه گفت این جوان
شائستهٔ سخن است چون خواجه از منبر فرود آمد در پئے امیر المومنین روان شده
و دامنش گرفت و گفت از بهر خدا اے مرا وضو ساختن بیاموز در مقامے که
آن را باب الطشت گویند طشت آوردند خواجه حسن را وضو ساختن بیاموخت
منقول است که خوف و بکاء حق تعالی خواجه حسن را بسیار بود قدس الله
سره و کاتب حروف بخط مبارک سلطان المشائخ نبشته دیده است آوازے
آمده شب وفات خواجه حسن بصری رضی الله عنه اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤی اٰدَمَ وَ نُوْحًا
وَّ اٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَ اٰلَ الْحَسَنِ و بزرگے آن شب که وفات خواجه حسن بود در خواب
دید که درهاے آسمان کشاده بوده و منادی میکردند که خواجه حسن بخداے خویش
رسیده از و خدا خوشنود ست رحمة الله علیه منهم آن شیخ شیوخ
العصر آن علامة الدهر قطب العالم خواجه عبد الواحد زید که صاحب کرامات عالیه ست

ا؎ [illegible] آدم را و نوح را و آل ابراهیم را و فرزندان حسن را